بسم اللہ الرحمن الرحیم

دستور اہل حدیث یوتھ فورس پاکستان

دفعہ 01: نام

شق 01: پاکستان کے سلفی نوجوانوں کی اس تنظیم کا نام :اہلحدیث یوتھ فورس پاکستان ہے۔

شق 02: یہ تنظیم جمعیت اہلحدیث پاکستان کے اہداف و مقاصد کے حصول میں اس کی معاون اور ذیلی تنظیم ہوگی ۔

شق 03: اہلحدیث یوتھ فورس پاکستان کا ہر رکن سلفی کہلائے گا۔

دفعہ 02: نصب العین

اہل حدیث یوتھ فورس پاکستان کا نصب العین قرآن وحدیث کے راہنمااصولوں کی روشنی میں ایک اسلامی معاشرہ کے قیام کے لئے صالح انقلاب بر پا کر کے رضائے الہی کا حصول ہے۔

دفعہ 03: پروگرام

شق 01: نو جوانوں میں سلفی افکار کو اجاگر کرنا اور اس کے مطابق سیرت و کردار کی تعمیر کرنا۔

شق 02:	ایسے نوجوان جو صحیح اسلام (مسلک اہلحدیث) کے عقائد سے متفق ہوں انہیں منظم کرنا۔

شق 03:	شرک و بدعت ، باطل نظریات ، انکار حدیث اور شخصیت پرستی کو ختم کرنا اور اس کی جگہ توحید و سنت کا احیاء کرنا۔

شق 04:	وطن عزیز پاکستان اور اسلام دشمن عناصر کی نشاندہی کرتے ہوئے نوجوانوں کو ذہنی اور عملی طور پر جہاد فی سبیل اللہ کے لئے تیار کرنا۔

شق 05:	افکار اہلحدیث ، مساجد اہلحدیث ، مدارس اہلحدیث ، علماء اہلحدیث اور شعائر اسلام کا تحفظ کرنا۔

شق 06:	قرآن و حدیث کی روشنی میں مقام مصطفی اور ناموس صحابہ کی پاسبانی کرنا۔

شق 07:	کتاب و سنت پر مبنی لٹریچر کی مناسب اشاعت اور ہر علاقے میں ایک لائبریری کا قیام کرنا جس میں دین اسلام (مسلک اہلحدیث) کی ضروری کتب مہیا ہو سکیں۔

شق 08:	وطن اور اسلام دشمن عناصر کا مقابلہ کرنے کے لئے نوجوانوں کو تربیت حاصل کرنے کی ترغیب دینا۔

شق 09:	انسانیت کی فلاح و بہبود کے تمام شعبوں میں بے لوث خدمت کرنا۔

شق 10:	سپیکرز فورم کا قیام جس کے ذریعے فن تقریر اور طریقہ تبلیغ سکھانے کا اہتمام کرنا۔

شق 11:	تربیتی اجتماعات اور مختلف مسلکی مسائل پر باہمی مذاکرات کا انعقاد کرنا۔

شق 12:	کتاب و سنت کی روشنی میں ہفتہ وار دروس قرآن و حدیث کا انتظام کرنا۔

شق 13:	وطن عزیز پاکستان کو اسلام کا گہوارہ بنانے کے لئے ہر قسم کی سعی و کوشش کرنا۔

شق 14:　نصب العین کے حصول کے لئے بڑی سے بڑی قربانی دینے سے دریغ نہ کرنا۔

دفعہ 04: شرائط رکنیت

شق 01: ہر ذی شعور اہل حدیث نو جوان جو تنظیم کے نصب العین اور پروگرام سے متفق ہو وہ اہلحدیث یوتھ فورس پاکستان کا رکن بن سکتا ہے۔

شق 02: اہلحدیث یوتھ فورس کے دستور کے مطابق نظم کی پابندی کا عہد کرے اور نصب العین کے حصول کے لئے بڑی سے بڑی قربانی سے دریغ نہ کرنے کا عہد کرتا ہو۔

شق 03: کم از کم دین اسلام (مسلک اہلحدیث) کے بنیادی عقائد سے واقف ہو۔

شق 04: اسلام کے فرائض کی پابندی اور کبائر سے اجتناب کرتا ہو اور سنت رسول اللہ سے لگاؤ رکھتا ہو۔

شق 05: اہلحدیث یوتھ فورس پاکستان کے علاوہ کسی دوسری تنظیم کا رکن نہ ہو۔

شق 06: تنظیم کے لئے رکنیت کی حد عمر 45 سال ہوگی۔

دفعہ نمبر 5: رکنیت اختیار کرنے کا طریقہ

رکنیت اختیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ علاقائی یونٹ کا صدر یا جنرل سیکرٹری نو جوان کو اہل حدیث یوتھ فورس پاکستان کے نصب العین اور پروگرام سے آگاہ کرے گا۔ اگر امید وار رکنیت نصب العین سے متفق ہونے اور شرائط رکنیت پورا کرنے کا عہد کرے تو صدر مقامی یونٹ ضمیمہ نمبر 1 کے مطابق حلف نامہ رکنیت مکمل کرائے گا۔

دفعہ نمبر 6:

ضمیمہ نمبر1 کا فارم (قرطاس منصب) مکمل کروانے کے بعد اس کو با قاعدہ رکن بنا

لیا جائے گا۔

اخراج رکنیت

اہلحدیث یوتھ فورس پاکستان کے اراکین کا اخراج درج ذیل وجوہات کی بنا پر کیا جا سکتا ہے:

شق 01: اپنے عہد سے قولاً یا فعلاً انحراف کرے۔

شق 02: ایسا فعل جس سے اہلحدیث یوتھ فورس کے نظم کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو۔

شق 03: مقامی صدر اگر کسی رکن کے طرز عمل کو شرائط رکنیت کے منافی پائے ۔اس بارے میں ضلعی صدر کو پندرہ دن کے اندر رپورٹ دے اور تحصیل کے صدر کو بھی آگاہ کرے ضلعی صدر تحقیق کے بعد متعلقہ رکن کو معطل کرنے کا مجاز ہوگا ۔ البتہ متاثرہ رکن کو صوبائی یا مرکزی کابینہ کے سامنے صفائی کا حق ہوگا اور کابینہ کے مشورے کے بعد مرکز کی صدر کو اس کے اخراج یا عدم اخراج کے آخری فیصلے کا اختیار ہوگا۔

شق 04: اگر کوئی مقامی یا تحصیلی / شہری عہدیدار تنظیم کے وقار اور نظم کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا تو مقامی یا تحصیلی شوری اس کے خلاف عدم اعتماد کرنے کی مجاز ہوگی جس کی توثیق ضلعی کابینہ کرے گی پھر ضلعی صدر پندرہ دن میں صوبائی صدر کو اس کی رپورٹ کرے گا۔ اور اگر کسی ضلع کے عہدیدار سے متعلق ضلعی شوری عدم اعتماد کرے تو ڈویژنل صدر پندرہ دن میں صوبائی صدر کو رپورٹ کرے گا۔

متاثرہ عہدیدار کو دفعہ نمبر 6 کی شق نمبر (3) میں درج طریقہ کار کے مطابق صفائی پیش کرنے کا حق ہوگا اور اس کا معاملہ بھی بعینہ ہوگا۔

شق 05: اگر کوئی ڈویژنل یا صوبائی عہدیدار تنظیم کے وقار اور نظم کی خلاف ورزی کا

مرتکب پایا گیا تو مرکزی صدر پندرہ دن میں متاثرہ عہدیدار کا معاملہ مرکزی کابینہ یا مرکزی مجلس عاملہ میں پیش کر کے ان کی منظوری اس کے اخراج یا عدم اخراج کا فیصلہ کرے گا۔

شق 05: اگر کوئی مرکزی عہدیدار اپنے عہدے کا ناجائز استعمال کرے اور تنظیم کے مقاصد، پالیسی اور وقار کو نقصان پہنچانے کا مرتکب ہو تو مرکزی کابینہ اور عاملہ اس کے خلاف عدم اعتماد کرنے کی مجاز ہوگی۔ متعلقہ عہدیدار مرکزی مجلس شوری کے اجلاس میں اپنے اوپر لگائے گئے الزامات کا جواب دینے کا حق رکھتا ہے۔ عام حالات میں مرکزی شوری کا فیصلہ کافی ہوگا۔ البتہ غیر معمولی حالات میں جبکہ مرکزی مجلس شوریٰ معاملہ حل کرنے میں ناکام رہے تو جمعیت اہلحدیث پاکستان کے صدر / امیر / ناظم اعلیٰ / چیئرمین، جمعیت اہل حدیث پاکستان کے دستور کے مطابق باہمی مشاورت سے حتمی فیصلہ کرنے کے مجاز ہونگے۔

شق (7) احتساب کے نظام کو رائج کرنے کے لئے رکن مجلس شوری ، عاملہ کو پابند کیا گیا ہے کہ اگر وہ مسلسل دو اجلاسوں میں شرکت نہیں کرے گا تو مرکزی صدر کو اس کی رکنیت ختم کرنے کا اختیار ہوگا۔ مگر اس سے قبل وضاحت طلب کی جائے گی۔ ضلع کی سطح پر اگر رکن شوری کابینہ مسلسل تین اجلاسوں میں شرکت نہیں کرے گا تو ضلعی صدر اس کی ذمہ داری ختم کردے گا۔ لیکن وضاحت طلب کرنا ضروری ہوگا۔

دفعہ نمبر 7: تنظیمی ڈھانچہ

مقامی یونٹ

مقامی سطح پر ایک یونٹ ہوگا جہاں کم از کم 3 نوجوان اہل حدیث یوتھ فورس پاکستان کے دستورالعمل کے عین مطابق رکن بن جائیں۔ وہ اپنے میں سے کسی ایک کو اپنا صدر

منتخب کریں گے۔ نیز مذکورہ صدر 3 ماہ کے اندر اندر مزید نو جوانوں سے رابطہ کر کے باضابطہ تنظیم بنائے گا جو تنظیم کا مقامی ابتدائی یونٹ کہلائے گا۔ جس کی توثیق ضلعی کابینہ کرے گی اور عدم انتخاب کی صورت میں ضلعی صدر کو نامزدگی کا اختیار ہوگا۔

نوٹ: جہاں پر تنظیم موجود نہ ہو وہاں پر آرگنائزر مقرر کیا جائے گا جو ایک محدود وقت میں تنظیمی ڈھانچے کو مکمل کرنے کا مجاز ہوگا۔

دفعہ نمبر 8: تحصیلی تنظیم

تمام مقامی اور شہری یونٹ مل کر تحصیلی تنظیم قائم کریں گے تحصیلی مجلس شوریٰ مختلف یونٹوں کے اراکین کی تعداد کے تناسب سے تشکیل پائے گی اور یہی مجلس شوری تحصیل کے لئے صدر اور جنرل سیکرٹری کا چناؤ کرے گی اور اگر وقت مقررہ پر تحصیلی کابینہ انتخابات کا انعقاد کروانے میں ناکام رہی تو ضلعی صدر کو نامزدگی کا اختیار ہوگا۔

نوٹ: حسب ضرورت شہری اور تحصیلی ڈھانچہ علیحدہ نظم میں بھی ترتیب دیا جا سکے گا۔

دفعہ نمبر 9: ضلعی تنظیم

ضلعی مجلس شوری مختلف تحصیلوں کے ارکان شوری کی تعداد کے تناسب سے تشکیل پائے گی اور یہی مجلس شوری ضلعی صدر اور جنرل سیکرٹری کا انتخاب کرے گی ۔ یہ انتخاب دو سال کے لئے ہوگا اور ماہ اکتوبر میں الیکشن منعقد ہوں گے ۔ اگر کوئی ضلع مقررہ وقت پر انتخاب کرانے میں ناکام رہا تو مرکز کو اختیار ہوگا کہ موجودہ ذمہ داران ختم کر کے نئی نامزدگی کرے۔

دفعہ نمبر 10: ڈویژنل تنظیم

ہر ڈویژن میں مکمل کابینہ کا تقرر ہوگا جو کہ مرکزی صدر اپنی کابینہ کے مشورے سے

نامزد کرے گا۔

دفعہ نمبر 11: صوبائی تنظیم

صوبائی تنظیم کو مرکزی صدر، مرکزی چیئر مین اور کابینہ کے مشورہ سے نامزد کرے گا اور صوبائی ذمہ دار بلحاظ عہدہ صوبائی صدر، صوبائی چیئر مین اور صوبائی جنرل سیکرٹری کہلائے گا اور بعد میں صوبائی کابینہ 25 ارکان کی مجلس مشاورت بنا کر صوبائی تنظیم کا کام کرے گی۔

دفعہ نمبر 12: طریقہ توثیق انتخابات

ضلعی، شہری و تحصیلی انتخابات کروانے کا اختیار ناظم انتخاب یا اسکے نامزد کردہ فرد کی زیر نگرانی ہونگے اور ہر سطح کے انتخابات کی توثیق اہلحدیث یوتھ فورس پاکستان کی مرکزی کابینہ سے کروانا ہوگی۔ مرکزی کابینہ جس انتخاب کی توثیق نہ کرے وہ انتخاب کالعدم ہوگا۔

دفعہ نمبر 13: مرکزی ناظم انتخاب کا تقرر

اہلحدیث یوتھ فورس پاکستان کے مرکزی انتخابات سے قبل ناظم انتخاب کا تقرر ہوگا جو کہ مجلس شوری کرے گی اور ناظم انتخاب اپنے انتخابی بورڈ کے ارکان خود مقرر کرنے کا مجاز ہوگا اور مقررہ وقت پر انتخاب کروانے کا پابند ہوگا۔

دفعہ 14: طریقہ انتخاب مرکزی صدر و سیکرٹری جنرل وتقرری مرکزی چیئر مین

اہلحدیث یوتھ فورس پاکستان کے صدر و سیکرٹری جنرل کا انتخاب مرکزی مجلس شوری تین سال کے لئے خفیہ رائے دہی کے ذریعے ماہ نومبر میں کرے گی۔ مرکزی چیئر مین کا تقرر جمعیت اہل حدیث پاکستان کی کابینہ کی مشاورت سے صدر جمعیت اہل حدیث پاکستان

چار سال کے لیے کرے گا۔جبکہ ناظم مالیات کی نامزدگی صدر، چیئر مین اور سیکرٹری جنرل باہمی مشاورت سے کریں گے۔

دفعہ نمبر 15: کنوینسنگ

شق (1) انتخابات میں کنوینسنگ کی اجازت نہ ہوگی۔
شق (2) کسی شخص کو کسی کی حمایت یا مخالفت میں گروپ بازی کی اجازت نہ ہوگی۔

نوٹ: خلاف ورزی کرنے والا نا اہل تصور ہوگا۔

دفعہ نمبر 16: صدر، سیکرٹری جنرل اور چیئر مین کے اوصاف

اہلحدیث یوتھ فورس کے صدر، سیکرٹری جنرل اور چیئر مین کے لئے درج ذیل اوصاف کو مدنظر رکھا جائے گا۔

شق (1) وہ اس منصب کا نہ تو طالب ہو اور نہ ہی اس کے حصول کے لئے کوشاں ہو۔
شق (2) اہلحدیث یوتھ فورس کے اراکین اسے علم، تقویٰ، جرات، فہم وفراست اور امانت و دیانت کے لحاظ سے اپنے سے بہتر پاتے ہوں۔
شق (3) تنظیمی صلاحیتوں کا مالک ہو اور اراکین شوریٰ اس کی جماعتی و تنظیمی زندگی کے معترف ہوں۔

نوٹ: اراکین شوری کے انتخاب میں بھی اوصاف بالا میں سے شق نمبر (1) (2) اور (3) کو مدنظر رکھا جائے گا۔

دفعہ نمبر 17: مجلس عاملہ

شق (1) صدر اور سیکرٹری جنرل باہمی مشاورت سے اپنے انتخاب سے ایک ماہ میں

اراکین شوری میں سے مجلس عاملہ کے ارکان نامزد کرے گا۔

شق (2) ارکان کا بینہ بلحاظ عہدہ مجلس عاملہ کے رکن ہوں گے اور یہ صدر کے نامزد ارکان کے علاوہ ہوں گے۔

شق (3) مجلس عاملہ کے ارکان کی تعداد کا بینہ کے ارکان سمیت 45 ہوگی۔

شق (4) مجلس عاملہ کے ارکان صدر کے عہدہ پر فائز رہنے تک رکن رہیں گے۔ ماسوائے اس کے کہ وہ خود مستعفی ہوں یا صدر الگ کرے۔

شق (5) اگر کوئی رکن عاملہ دو اجلاسوں میں بلا وجہ شریک نہ ہوتو صدر اسے علیحدہ کرنے کا مجاز ہوگا۔

شق (6) عاملہ کا اجلاس صدر حسب ضرورت طلب کرے گا۔ لیکن کوشش کی جائے گی کہ تین ماہ میں ایک دفعہ اجلاس ضرور طلب کیا جائے۔

شق (7) مجلس عاملہ تنظیم کی اعلی انتظامی مجلس ہوگی جو حسب ذیل امور سرانجام دے گی۔

شق ا اہم مسائل سے متعلق قراردادوں پر غور وخوض اور ضروری اقدامات۔

شق ب مجلس شوری کی عمومی راہنمائی میں پالیسی وضع کرنا۔

شق ج ملازمین کی نگرانی و معاملات طے کرنا۔

شق د شوری کے اجلاسوں، مرکزی کانفرنسوں اور ہنگامی پروگراموں کا انتظام کرنا۔

نوٹ: ہنگامی حالات میں مجلس عاملہ کو فنڈز اور تنظیمی امور کے اختیارات حاصل ہوں گے۔ مگر ایسے امور کی توثیق آئندہ مجلس شوری کے اجلاس میں کروانا ہوگی۔

دفعہ نمبر 18 مرکزی تنظیم

اہل حدیث یوتھ فورس پاکستان کی مرکزی مجلس شوریٰ تنظیم کی اعلی ترجمان ہو گی جس

کے لئے شہر اور اضلاع اپنے نمائندوں کے طور پر ارکان شوریٰ کی فہرستیں مرکز کو فراہم کریں گے اور یہی مجلس شوریٰ مرکزی صدر اور سیکرٹری جنرل کا انتخاب اور مرکزی چیئرمین کی توثیق کرے گی۔

دفعہ نمبر 19 مرکزی مجلس شوریٰ

مرکزی مجلس شوریٰ 390 ارکان پر مشتمل ہوگی جس کی تفصیل یہ ہے:

مختلف صوبے حسب کوٹہ

صوبہ	تعداد	صوبہ	تعدا
پنجاب	255	سندھ	20
خیبر پختونخواہ	55	بلوچستان	20
گلگت بلتستان	10	آزاد کشمیر	10

صوبہ پنجاب

لاہور	18	گوجرانوالہ	10	سیالکوٹ	9
اسلام آباد	10	حافظ آباد	5	شیخوپورہ	10
فیصل آباد	10	سرگودہا	6	اوکاڑہ	6
گجرات	8	منڈی بہاؤالدین	5	قصور	10
ٹوبہ ٹیک سنگھ	7	ملتان	5	اٹک	5
نارووال	5	جہلم	5	لیہ	5
راولپنڈی	8	رحیم یارخان	5	خوشاب	5
ڈیرہ غازی خان	5	بہاول پور	5	میانوالی	5
بھکر	5	جھنگ	5	ساہیوال	5
خانیوال	5	وہاڑی	5	بہاولنگر	5

راجن پور	5	لودھراں	5	مظفر گڑھ	5
پاکپتن	5	چنیوٹ	5	ننکانہ صاحب	8
وزیر آباد	5	تلہ گنگ	5	چکوال	5
مری	5			ٹوٹل ارکان :	255

خیبر پختونخواہ

پشاور	8	کوہاٹ	3	چارسدہ	3
نوشہرہ	3	مالاکنڈ	4	خیبر	2
سوات	3	دیر	3	ایبٹ آباد	8
ہری پور	8	مانسہرہ	2	ڈیرہ اسماعیل خان	2
باجوڑ	2	مردان	2	صوابی	2
				ٹوٹل ارکان :	55

جبکہ 20 ارکان کو صدر اپنی کابینہ کے مشورہ سے نامزد کریگا ، اور ان ارکان شوریٰ کی نامزدگی مرکزی انتخاب کے بعد تین ماہ میں مکمل کی جائیگی ۔

دفعہ نمبر 20: مجلس شوریٰ کی ذمہ داری

شق (1) صدر اور سیکرٹری جنرل کو منتخب کرنا اور حسب ضرورت ان کو مشورے دینا۔

شق (2) مجلس شوریٰ صدر اور سیکرٹری جنرل کے غیر مناسب رویہ پر احتساب کرے گی۔

شق (3) ارکان شوریٰ کو آزادانہ اظہار رائے کا پورا حق حاصل ہوگا۔

شق (4) مرکزی شوریٰ کے دیگر اختیارات و فرائض حسب ذیل ہوں گے:

ا۔ تنظیم کا بیت المال قائم کرنا۔

ب سالانہ بجٹ منظور کرنا۔

ج سب کمیٹیوں کی تشکیل کرنا اور انہیں اختیارات تفویض کرنا۔

ء ماتحت نظم (تحصیلی / شہری / ضلعی / ڈویژنل / صوبائی / مرکزی) کے معاملات کی نگرانی کرنا۔

د حسب ضرورت دستور میں ترامیم کرنا۔

دفعہ نمبر 21: مجلس شوریٰ کا اجلاس

شق (1) مرکزی صدر جب بھی ضرورت محسوس کرے تو مرکزی شوریٰ کا اجلاس طلب کرے گا۔

شق (2) مجلس شوری' کے 4/1 ارکان مرکزی صدر سے تحریری طور پر اجلاس طلب کرنے کا مطالبہ کریں تو دفعہ 21 کی شق نمبر 1 کے مطابق صدر اجلاس طلب کریگا۔

شق (3) ارکان شوریٰ کا تحریری مطالبہ وصول ہونے کی صورت میں صدر 40 دن کے اندر اندر اجلاس منعقد کروائے گا۔

شق (4) مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس سال میں کم از کم دو مرتبہ ہوگا حسب ضرورت اس سے زائد مرتبہ بھی منعقد کیا جاسکتا ہے۔

دفعہ نمبر 22: اجلاس

شق (1) مجلس شوری کا کورم رجسٹرڈ ممبران کی کل تعداد کا 1/3 ہوگا۔ اگر مذکورہ کورم پورا نہ ہوتو اجلاس ملتوی کر دیا جائے گا۔

شق (2) مجلس عاملہ کا کورم کل تعداد کا 1/2 عہدیداروں کا علاوہ ہوگا ۔ کورم پورا نہ ہونے کی صورت میں اجلاس ملتوی کر دیا جائے گا۔

دفعہ نمبر 23: مرکزی کابینہ

مرکزی اور ہر سطح کی کابینہ کے عہدیداران کی ترتیب یوں ہوگی ۔

شق (ا) مرکزی ،صوبائی ،ضلعی وشہری چیئرمین

شق (2) صدر۔ نائب صدر حسب ضرورت اور مرکز کے لئے کم از کم ہر صوبہ سے ایک نائب صدر ۔

شق (3) سیکرٹری جنرل ڈپٹی سیکرٹری حسب ضرورت۔

شق (4) فنانس سیکرٹری۔

شق (5) سیکرٹری اطلاعات

شق (6) سیکرٹری نشر و اشاعت

شق (7) رابطہ سیکرٹری۔

شق (8) ناظم تبلیغ ۔

دفعہ نمبر 24: صدر کے اختیارات و فرائض

شق (1) صدر اہلحدیث یوتھ فورس پاکستان کا منتظم اعلیٰ ہو گا۔

شق (2) تنظیم کے نصب العین اور پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کا ذمہ دار ہو گا۔

شق (3) مجلس شوریٰ کابینہ اور عاملہ کے اجلاسوں کی صدارت کرے گا۔

شق (4) ہر قسم کے تنظیمی احکامات دینے کا مجاز ہوگا۔لیکن بعد میں مجلس شوری کا اعتماد حاصل کرنا ضروری ہوگا۔

شق (5) اشاعتی امور کا ذمہ دار ہوگا ۔

شق (6) کسی بھی جگہ بھیجے جانے والے وفود کے ارکان کو صدر نامزد کرے گا۔

شق (7) صدر ہر شعبے اور ہر سطح کی تنظیم کے احتساب کا حق رکھے گا۔

شق (8) صدر تنظیم کے روز مرہ کے انتظامی امور، پروگراموں، اور سرگرمیوں کے انعقاد کا ذمہ دار ہوگا وہ مجلس عاملہ کے اجلاس طلب کرے گا اور اس کی سربراہی کرے گا جیسا کہ دفعہ نمبر 17 (شق نمبر 6) میں بیان کیا گیا ہے۔

شق (9) صدر مقامی، تحصیلی، ضلعی اور صوبائی تنظیمات کے انتخابات اور نامزدگیوں کی نگرانی کرے گا جیسا کہ دفعات نمبر 7،8،9،10 اور 11 میں بیان کیا گیا ہے۔

شق (10) صدر ناظم مالیات کے ساتھ مل کر مالیاتی امور اور تنظیمی پروگراموں کے انتظامات کی ذمہ داری ادا کرے گا اور چیئر مین کی مشاورت سے بڑے مالیاتی فیصلوں کی توثیق کروانا ہوگی۔

شق (11) صدر تنظیم کی اعلیٰ سطحی نمائندگی کرے گا، خاص طور پر دیگر تنظیموں، اداروں، یا حکومتی نمائندوں کے ساتھ روابط استوار کرنے میں وہ تنظیم کے ویژن اور مقاصد کو قومی و بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرے گا۔

نوٹ: صدر مجلس شوریٰ کے سامنے جواب دہ ہوگا۔

دفعہ نمبر 25: چیئر مین کے اختیارات وفرائض

شق (1) چیئر مین تنظیم کی طویل المدتی حکمت عملی اور پالیسیوں کی تشکیل میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔وہ پالیسیوں پر بحث ومباحثہ کی رہنمائی کرے گا۔

شق (2) چیئر مین تنظیم کی اعلیٰ سطحی نمائندگی کرے گا، خاص طور پر دیگر تنظیموں، اداروں، یا حکومتی نمائندوں کے ساتھ روابط استوار کرنے میں وہ تنظیم کے ویژن اور مقاصد کو قومی و بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرے گا۔

شق (3)　　چیئرمین صدر اور دیگر ذمہ داران کی کارکردگی کی نگرانی کرے گا اور مجلس شوریٰ کے فیصلوں پر عمل درآمد کو یقینی بنائے گا۔ وہ تنظیمی شفافیت اور احتساب کے لیے مجلس شوریٰ کو جوابدہ ہوگا۔

شق (4)　　مرکزی چیئرمین کو مرکزی، صوبائی، ضلعی یا شہری تنظیمی اختلافات کی صورت میں محتسب اعلیٰ کے اختیارات بھی حاصل ہونگے اور فریقین کے دلائل کی روشنی میں محتسب اعلیٰ کا فیصلہ حتمی تصور کیا جائے گا۔

دفعہ نمبر 26:　　نائب صدر / صدور

شق (1)　　نائب صدر بھی اختیارات استعمال کر سکتا ہے جو صدر یا مجلس شوری اسے گاہے بگاہے تفویض کرے گی۔

شق (2)　　صدر کی علالت یا ایسی طویل غیر حاضری جو تین ماہ سے زائد ہو یا صدر کے مستعفی ہونے یا صدر کے غیر ملکی دورے پر ہونے کی صورت میں سینئر نائب صدر بطور قائم مقام صدر کے فرائض سرانجام دے گا۔

دفعہ نمبر 27:　　سیکرٹری جنرل

شق (1)　　تمام اجلاسوں کی کاروائی ریکارڈ کرے گا۔

شق (2)　　دفتری ریکارڈ اور خط و کتابت کا ذمہ دار ہوگا۔

شق (3)　　سیکرٹری جنرل مجلس شوری کے سامنے جواب دہ ہوگا۔

شق (4)　　صدر اور مرکزی مجلس شوری کی طرف سے تفویض کردہ فرائض سرانجام دیگا۔

شق (5)　　اہل حدیث یوتھ فورس پاکستان کی سالانہ کارکردگی سے متعلق رپورٹ تیار

کریگا۔ اور سالانہ کنونشن میں پیش کریگا۔

شق (6) ان ہدایات کے تحت جو کابینہ یا مرکزی مجلس عاملہ جاری کرے تنظیم کے دفتر اور جملہ (ملازمین) کے کام کی نگرانی کرے گا اور تنظیمی پالیسیوں کی روشنی میں کنٹرول کرے گا۔

دفعہ نمبر 28: ڈپٹی سیکرٹری

شق (1) وہ تمام امور سرانجام دے گا جو سیکرٹری جنرل اسے تفویض کرے گا۔

شق (2) سیکرٹری جنرل کی معاونت کرے گا۔

شق (3) سیکرٹری جنرل کی عدم موجودگی یا مستعفی ہو جانے کی صورت میں بطور قائم مقام سیکرٹری جنرل کے فرائض سرانجام دے گا۔

دفعہ نمبر 29: سیکرٹری نشر و اشاعت

شق (1) تنظیم کے نصب العین کے حصول اور پروگرام کی تکمیل کے سلسلے میں صدر کی منظوری کے ساتھ نشر و اشاعت کے فرائض سرانجام دے گا۔

شق (2) تنظیمی لٹریچر، اشتہارات نیز جملہ اشاعت اور ان کی تقسیم کا اہتمام کرے گا۔

دفعہ نمبر 30: سیکرٹری اطلاعات

شق (1) عاملہ و کابینہ کے فیصلہ جات اور پالیسیوں کی قومی اخبارات ورسائل اور سوشل میڈیا پر تشہیر کے فرائض سرانجام دے گا۔

شق (2) کسی بھی قومی و بین الاقوامی ایشو پر پالیسی کے مطابق پریس بریفنگ کا اہتمام کرے گا۔

دفعہ نمبر 31: فنانس سیکرٹری

شق (1) اہل حدیث یوتھ فورس کے بیت المال کا امین ہوگا۔

شق (2) تمام ممبران سے سالانہ اور خصوصی عطیات وغیرہ کو جمع کرے گا۔

شق (3) تمام رقوم بنک میں جمع کرائے گا۔

حق (4) حسابات کی ماہانہ اور سالانہ رپورٹ تیار کرے گا۔

شق (5) آمدن اور اخراجات کا سالانہ گوشوارہ تیار کرے گا۔

شق (6) فنانس سیکرٹری اپنی مرضی سے رقم خرچ کرنے کا مجاز نہ ہوگا۔

شق (7) بنک سے اس وقت تک کوئی رقم نہیں نکلوائے گا جب تک چیک پر صدر یا جنرل سیکرٹری کے دستخط نہ ہوں گے۔

دفعہ نمبر 32: رابطہ سیکرٹری

شق (1) مرکزی کابینہ و عاملہ کی ہدایات، نصب العین اور پروگرام ذیلی یونٹوں کو پہنچانے کے لئے رابطہ قائم کرے گا۔

شق (2) تربیتی اجلاس منعقد کرنے کے لئے مرکزی صدر اور جنرل سیکرٹری کے مشورہ سے متعلقہ افراد سے رابطہ قائم کر کے اجلاس کو کامیاب بنائے گا۔

شق (3) مرکزی کابینہ کے فیصلے اور ہدایات کے مطابق اہل حدیث یوتھ فورس کے پروگرام کی تکمیل کے لئے دوسری تنظیموں سے رابطہ قائم کرے گا۔

دفعہ نمبر 33: ناظم تبلیغ

اہلحدیث یوتھ فورس پاکستان کے تحت تبلیغی پروگراموں کے انعقاد اور نگرانی کا پابند ہوگا

اور تنظیم کے لائحہ عمل اور پروگرام کو آگے بڑھائے گا اور ماہانہ رپورٹ دفتر میں جمع کروائے گا۔

دفعہ نمبر 34: بیت المال

شق (1) ہر مقامی یونٹ کے لئے مقامی بیت المال تحصیل / شہر کے یونٹ کے لئے تحصیلی / شہری بیت المال، ضلع کے لئے ضلعی بیت المال ، ڈویژن کے لئے ڈویژنل بیت المال ،صوبہ کے لئے صوبائی بیت المال اور مرکز کے لئے مرکزی بیت المال قائم کیا جائے گا۔

شق (2) بیت المال کا حساب و کتاب فنانس سیکرٹری کے پاس ہوگا جو مرکزی کابینہ اور مجلس شوری کے سامنے جواب دہ ہوگا۔

شق (3) بیت المال میں آمدنی حسب ذیل طریقہ سے حاصل کی جائے گی:

شق ا تنظیم کی رکنیت فیس 100 روپے ہوگی ۔

شق ب مرکزی مجلس شوری کا ہر رکن بحیثیت رکن شوری ماہانہ 500 روپے ادا کرنے کا پابند ہوگا۔ جبکہ مرکزی عاملہ کے عہدیداران کم از کم ماہانہ 1000 روپے اور مرکزی کابینہ کے عہدیداران کم از کم ماہانہ 2000 ادا کریں گے۔

شق (ج) مطبوعات و دیگر پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کے لئے زکوٰۃ، صدقات ، و دیگر عطیات اور ماتحت بیت المالوں سے فنڈ حاصل کئے جائیں گے۔

دفعہ نمبر 35 : قواعد وضوابط کی ترتیب

اس دستور کو قابل عمل بنانے اور اس کے مقاصد کو پورا کرنے کے لئے جن قواعد وضوابط کی وقتاً فوقتاً ضرورت پیش آئے گی۔ مرکزی صدر اور چیئرمین انہیں کابینہ اور مجلس عاملہ کے

مشورہ سے مرتب کرنے کا مجاز ہوگا۔

دفعہ نمبر 36:　　طریقہ دستوری ترامیم

اگر اراکین شوری دستور میں ترمیم کرنا چاہیں تو وہ اس کی تجویز مرکزی مجلس شوری کے اجلاس میں پیش کر سکتے ہیں۔ جہاں دوتہائی اکثریت سے فیصلہ ہوگا۔لیکن ضروری یہ ہے کہ ترامیم کا نوٹس اجلاس سے دو ہفتہ قبل دیا گیا ہو۔

دفعہ نمبر 37:　　سپریم کونسل

اہل حدیث یوتھ فورس پاکستان کے سابقہ مرکزی ذمہ داران پر مشتمل ہوگی جو اپنے تجربات کی روشنی میں تنظیم کو موثر اور فعال بنانے کے لیے وقتاً فوقتاً سفارشات پیش کرے گی اور مرکزی کابینہ غور وخوض کے بعد لائحہ عمل طے کرے گی۔

ضمیمہ نمبر 1

حلف نامہ رکنیت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

① اشھد ان لا الہ الا اللہ و أشھد أن محمدا عبدہ ورسولہ

میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

میں ...... اہلحدیث یوتھ فورس پاکستان کی رکنیت اختیار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی ذات کو گواہ بنا کر حلفاً اقرار کرتا ہوں کہ:

② اہل حدیث یوتھ فورس کے نصب العین اور پروگرام سے متفق ہوں۔

③ میں اہل حدیث یوتھ فورس کے نظم وضبط کی پابندی کروں گا۔

④ میں اہل حدیث یوتھ فورس کے نصب العین کے حصول اور پروگرام کی تکمیل کیلئے مالی اور جسمانی قربانی دینے سے دریغ نہیں کروں گا۔

⑤ میں اہلحدیث یوتھ فورس کے پیغام کو دوسرے نوجوانوں تک پہنچانے کے لئے کسی قسم کا تساہل نہیں کروں گا۔ اور انہیں دعوت شمولیت دیتا رہوں گا۔

اللہ تعالیٰ مجھے اس عہد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دستخط:..

ضمیمہ نمبر 2

حلف نامہ صدر واراکین کابینہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میں.. جسے مجلس شوری نے صدر / رکن کابینہ منتخب کیا ہے میں اللہ تعالی کو گواہ بنا کر حلفاً اقرار کرتا ہوں کہ

① اہلحدیث یوتھ فورس کے نصب العین کے حصول اور پروگرام کی تکمیل کو فرض اولین سمجھوں گا۔

② اہلحدیث یوتھ فورس کے دستور کی خود بھی پابندی کروں گا۔ اور دوسروں سے بھی اس کی پابندی کراؤں گا۔

③ اہلحدیث یوتھ فورس کے نظم وضبط کو برقرار رکھنے اور اس کی حفاظت میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کروں گا۔

④ میں تمام اراکین سے مساوی سلوک کروں گا۔

اللہ تعالیٰ مجھے اس عہد کی وفا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دستخط:..

ضمیمہ نمبر 3

حلف نامہ رکنیت مجلس شوریٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

① میں..جس کو مجلس شوریٰ کا رکن بنایا گیا ہے میں اللہ تعالیٰ کی ذات کو گواہ بنا کر حلفاً اقرار کرتا ہوں کہ میں اہلحدیث یوتھ فورس پاکستان کے نظم اور اس کے کام کی پوری نگرانی کروں گا اور جہاں کوئی خرابی محسوس ہوئی اسے دور کرنے کی پوری پوری کوشش کروں گا۔

② میں اہلحدیث یوتھ فورس کے دستور اور مجلس شوریٰ کے قواعد وضوابط کی پابندی کروں گا۔

③ اپنی رائے کا اظہار نیک نیتی سے کروں گا۔

④ خود بھی دستور کی پابندی کروں گا اور دوسروں کو بھی اس کی پابندی کرنے کی تلقین کروں گا۔

⑤ شرعی عذر کے بغیر شوریٰ کے اجلاس کی حاضری میں کوتاہی نہیں کروں گا۔

اللہ تعالیٰ مجھے اس عہد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

دستخط:..

ضمیمہ نمبر 4

قرطاسِ سلفیت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جناب صدر!

میں نے اہل حدیث یوتھ فورس پاکستان کا نصب العین اور پروگرام پڑھ لیا ہے۔ میں اہل حدیث یوتھ فورس کے نظم وضبط کی پابندی کروں گا اور نصب العین کے حصول اور پروگرام کی تکمیل کے لئے کسی قسم کی مالی اور جسمانی قربانی سے دریغ نہیں کروں گا۔

① نام:..

② ولدیت:...

③ عمر/تاریخ پیدائش:...

④ تعلیم:..

⑤ پیشہ:..

⑥ فون نمبر:...

⑦ ای میل:..

⑧ ایڈریس:..

دستخط صدر:.................................... دستخط رکن:....................................